سوال

(10)کپاس، سن، پٹوہ وغیرہ میں عشر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومقتیان شرع متین بحکم آیت عام : يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ (سورة البقرہ:45) وبحکم حدیث عام فیما سقت السماء والعیون أوکان عشریا العشر وفیما سقی بالنضح نصف العشر

(1)زمین کی پیداوار سے عام ازیں کہ وہ قابل خورش ہوااورفروخت کرکے ہزارہارروپیہ حاصل ہوں مثلاکپاس سن پٹوہ وغیرہ میں عشر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تومذکورہ وحدیث کی مخصص کونسی حدیث ہے؟ بینوبیسانا شافیا للتعلیل تواجروااَجرجزیلا عنداللہ الجلیل

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے نزدیک راجح مسلک امام داودظاہری کا ہے کہ زمین کی تمام پیداوارامیں عشریا نصف عشر فرض ہے۔ خواہ وہ انسانی خوراک ہویانہ ہوبشرطیکہ وہ مالی آمدنی کا ذریعہ ہو۔ البتہ جوچیزیں ان میں ناپ یا تول کرفروخت کی جاتی ہوں ان میں نصاب ملحوظ ہوگا مقررنصاب کے برابر پیداہوں جب ہی ان میں عشریانصف عشرواجب ہوگا۔ تفصیل مرعاۃ جلد سوم میں ملاحظہ ہوفقط۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 47